احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 10 ستمبر 2008ء

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 10 ستمبر 2008ء 9 رمضان 1429 ہجری 10 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 208

دو قطرے

حضرت حسنؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہنے والے قطرۂ خون اور رات کے وقت تہجد میں خشیت باری کے نتیجہ میں آنکھ سے ٹپکنے والے قطرے سے زیادہ کوئی قطرہ اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد7 ص88 حدیث نمبر:34409)

سندھ میں ایک اور معروف احمدی ڈاکٹر کا بہیمانہ قتل

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میرپورخاص کو راہ مولیٰ میں قربان کردیا گیا

احباب جماعت کو یہ تکلیف دہ خبر پہنچائی جارہی ہے کہ جماعت احمدیہ کے معروف اور ممتاز فزیشن مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع میرپورخاص کو 8 ستمبر 2008ء کو دوپہر اڑھائی بجے کے قریب ان کے ہسپتال ''فضل عمر کلینک'' واقع ڈھولن آباد میرپورخاص سندھ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے راؤنڈ پر جاتے ہوئے گولیاں مار کر ہلاک کردیا گیا۔ مقتول ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب نہ صرف جماعت احمدیہ کے ضلعی امیر اور ممتاز فزیشن تھے' بلکہ سندھ بھر میں غریب عوام کے لئے بے لوث کام کرنے والے اور سماجی لحاظ سے مخلوق خدا کے ممتاز خادم تھے۔ مقتول کی عمر 46 سال تھی اور انہوں نے اپنے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا بعمر 13 سال اور ایک بیٹی بعمر 18 سال سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ مریضوں کے معائنہ کے لئے راؤنڈ پر جارہے تھے اور ہسپتال کی اندرونی سیڑھیوں میں تھے۔ حملہ آور دو تھے جو ہسپتال کے عقبی دروازہ سے داخل ہوئے اور حملہ کے بعد وہیں سے فرار ہوگئے۔ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو 9 گولیاں لگیں۔

ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ان کے گارڈ مکرم عارف صاحب (جو احمدی ہیں) کو بھی 7 گولیاں لگی ہیں ان کی حالت تشویشناک ہے اور اس وقت ان کو کراچی لے جایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دو مریض بھی معمولی زخمی ہوئے ہیں۔ حملہ آوروں میں سے ایک باریش اور دوسرا نقاب پوش تھا۔

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کا بہیمانہ قتل مذہب کے نام پر قتل وغارت گری کرنے والے متعصب مخالفین احمدیت کے انتہائی بغض وعناد کا آئینہ دار ہے۔ جس کا اظہار پورے ملک میں اکثر وبیشتر ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ 1982ء سے لے کر اب تک پاکستان کے مختلف علاقوں میں 15 ممتاز احمدی میڈیکل ڈاکٹرز اور ایک Ph.D ڈاکٹر مخالفین احمدیت کے تعصب کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔

واضح رہے کہ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی کے قتل سے ایک روز قبل ایک معروف ٹی وی ''جیو'' کے پروگرام 'عالم آن لائن'' جو مذہب کے مقدس نام پر نشر کیا جاتا ہے میں جماعت احمدیہ کے خلاف انتہائی بغض ونفرت کا اظہار کرنے کے علاوہ کھلے عام احمدیوں کے واجب القتل ہونے کے فتوے جاری کئے گئے اور عوام کے جذبات کو معصوم احمدیوں کے خلاف انگیخت کرنے میں گھناؤنا کردار ادا کیا گیا۔

ترجمان جماعت احمدیہ مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے کہا ہے کہ پاکستان بھر میں مختلف انداز سے احمدیوں کے خلاف نفرت وتعصب پھیلا کر ان کے خلاف عوام کو مشتعل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اس حوالے سے حکومت کو مختلف ذرائع سے بار بار توجہ بھی دلائی جاتی ہے لیکن ان شر پسندوں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی جس کی وجہ سے ایسے افسوسناک واقعات ملک کے مختلف حصوں میں ہوتے رہتے ہیں اور ان واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو مختلف شعبہ جات میں جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ 1995ء تا وفات 13 سال تک آپ نے بطور امیر ضلع میرپورخاص فرائض سرانجام دیئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 12 مارچ 1996ء کو آپ کے پہلی مرتبہ امیر ضلع منتخب ہونے پر منظوری عطا فرمائی تھی۔ آپ کے والد محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب 1959ء تا 1989ء 30 سال تک اس عہدہ پر فائز رہے۔ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب 1995ء میں سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ میرپورخاص بھی رہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں قائد علاقہ حیدرآباد 2 سال 96-1995ء اور 98-1997ء میں خدمات بجالاتے رہے اس کے علاوہ آپ 97-1996ء میں نگران صوبہ سندھ مجلس خدام الاحمدیہ بھی رہے۔ آپ کی خدمت خلق کے شعبہ میں غیر معمولی خدمات ہیں۔ آپ تھرپارکر کے علاقے نگرپارکر میں ہر ماہ ذاتی طور پر میڈیکل کیمپ لگاتے اور خود تشریف لے جاکر مریضوں' ناداروں اور ضرورت مندوں کی طبی امداد کرتے۔ میرپورخاص کے علاوہ آپ کی صوبہ سندھ میں شہرت اور نیک نامی تھی۔ احمدی احباب اور غیر از جماعت میں یکساں مقبول اور ہردلعزیز تھے۔ آپ کی بزرگ والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے بقید حیات ہیں۔

مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو صبح گیارہ بجے آپ کی میت ربوہ پہنچی' تو دارالضیافت ربوہ میں بزرگان سلسلہ اور کثیر تعداد میں آنے والے احباب جماعت نے استقبال کیا۔ اس سے قبل جب نعش کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز فیصل آباد پہنچی تو ائیرپورٹ پر بزرگان جماعت موجود تھے جن میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی' مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید' مکرم شیخ مظفر احمد صاحب صدر بورڈ وقف جدید و امیر جماعت ضلع فیصل آباد' مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز ربوہ' مکرم چوہدری سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ اور مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ اور احباب جماعت بھی موجود تھے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عصر (پونے چھ بجے) بیت مبارک میں ادا کی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ڈاکٹر صاحب مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے' اپنی رضا اور رحمتوں کی چادر میں لپیٹ لے۔ آپ کی بزرگ والدہ صاحبہ' اہلیہ صاحبہ' بیٹے' بیٹی اور دیگر افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

☆ ☆ ☆

مرحوم کی نماز جنازہ

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب مرحوم کی نماز جنازہ 10 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ادا کی جائے گی۔ نماز عصر 5-45 پر ہوتی ہے۔ احباب جماعت کثرت سے جنازہ میں شامل ہوں اور مرحوم بھائی کے لئے دعا کریں۔

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کرسکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصتاً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تاکہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان

”حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ“

برائے لجنہ اماءاللہ پاکستان 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جا رہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ”حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ“

☆مقالہ کے الفاظ 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین شریک ہوں گی۔

☆لجنہ اماءاللہ پاکستان کی اراکین اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان کو بھجوائیں گی۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر+سند امتیاز+ 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم+سند امتیاز+ 10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسنِ کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا خاندانی پس منظر

2-حضرت میر ناصر نواب صاحب کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ تعلقات کا مختصر ذکر

3-خدائی الہامات کے تحت حضرت مسیح موعود کی دوسری شادی کی تفصیل

4-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی قابلِ فخر اور قابلِ تقلید ازدواجی زندگی کا ذکر

5-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی مبشر اولاد اور ان کی بہترین تربیت

6-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا حضرت مسیح موعود پر بے مثال ایمان

7-خدا تعالیٰ کا آپ کو حضرت مسیح موعود کے الہامات کا شاہد بنانا

8-حضرت مسیح موعود کی علالت اور وفات پر آپ کا بے مثال صبر کا نمونہ دکھانا

9-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل بھروسہ

10-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا خدا تعالیٰ سے نہایت درجہ عشق و محبت کا ذکر

11-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا قرآن کریم سے محبت و عشق

12-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی آنحضرتؐ سے حد درجہ محبت کا احوال

13-قیام خلافت کے سلسلہ میں آپ کے ارشادات اور خلفاء احمدیت کی مالی تحریکات میں ذوق وشوق سے حصہ لینا

14-حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے مختلف سفر

15-آپ کی ربوہ ہجرت، آخری بیماری، وفات اور تدفین کا مختصر ذکر

16-آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کا ذکر

17-آپ کی سیرت پر رفقاء حضرت مسیح موعود، آپ کی اولاد اور دیگر بزرگوں کے تاثرات

امدادی کتب:

1-سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ۔ مولفہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی۔ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

2-سیرت طیبہ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

3-سیرت المہدی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

4-سوانح حضرت میر ناصر نواب صاحب۔ شائع کردہ مجلس انصار اللہ پاکستان

5-حیات قدسی۔ مولفہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

6-سیرت حضرت مسیح موعود۔ مولفہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

7-تحریراتِ مبارکہ۔ شائع کردہ لجنہ اماءاللہ پاکستان

8-ذکرِ حبیب۔ از حضرت مفتی محمد صادق صاحب

9-تاریخ احمدیت۔ جلد اوّل و دوم (جدید ایڈیشن)

10-تاریخ لجنہ اماءاللہ۔ جلد اوّل و دوم

11-سیرت حضرت اماں جان۔ مولفہ صاحبزادی امتہ الشکور صاحبہ (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

12-مشعلِ راہ۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

13-حیات ناصر۔ مولفہ انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

14-سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ۔ مُرتّبہ احمد طاہر مرزا صاحب۔ شائع کردہ مجلس انصار اللہ پاکستان

15-سیرت و سوانح حضرت اماں جان۔ مولفہ پروفیسر سیّدہ نسیم سعید صاحبہ۔ شائع کردہ لجنہ اماءاللہ ضلع لاہور

16-نصرت الحق۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

17-ایک مبارک نسل کی ماں از سید سجاد احمد صاحب

رسائل:

ماہنامہ ”انصاراللہ“۔ ماہنامہ ”خالد“۔ ماہنامہ ”مصباح“ (خصوصاً حضرت اماں جان نمبر، مئی و جون 1952ء)

ماہنامہ ”تشحیذ الاذہان“۔ ماہنامہ ”درویش“ (قادیان، خاص نمبر 1952ء)

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ روزنامہ الفضل

مکرم عبدالحمید گوندل صاحب ناظم انصار اللہ ضلع

صد سالہ خلافت جوبلی سیمینار

(زیر اہتمام مجلس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ نے مورخہ 31/اگست 2008ء کو بیت احمدیہ کبوترانوالی سیالکوٹ شہر میں صد سالہ خلافت جوبلی سیمینار کا انعقاد کیا۔ تین بجے دوپہر نماز ظہر و عصر با جماعت ادا کی گئیں۔ تلاوت نظم اور عہد کے بعد مرکز سے تشریف لائے معزز مہمانان محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر انصار اللہ پاکستان، مکرم خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز، مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان، مکرم منیر احمد بسمل صاحب قائد تجنید نے باری باری خلفاء احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ بیت احمدیہ کو بینرز سے سجایا گیا تھا اور کشادہ سٹیج بنایا گیا تھا۔ پروگرام 6 بجے سہ پہر تک جاری رہا۔ اس بابرکت پروگرام میں سیالکوٹ شہر اور سیالکوٹ کینٹ کے جملہ انصار خدام اطفال کے علاوہ ممبران عاملہ علاقہ گوجرانوالہ ممبران عاملہ و نگران حلقہ انصار اللہ ضلع سیالکوٹ اور جملہ زعماء مجالس ضلع سیالکوٹ نے شرکت کی۔ کل 82 مجالس کی نمائندگی ہوئی۔ کل حاضری 500 رہی۔ پروگرام بفضل اللہ تعالیٰ کامیاب ہوا۔ آخر پر محترم صدر صاحب انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ اختتام پر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس طرح یہ بابرکت پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (6)

پرچم کشائی اور جلسہ سالانہ جرمنی کا خطبہ جمعہ سے آغاز، ایک عشائیہ میں شرکت

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

22 راگست 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ Mai Markt (منہائیم) میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے 33 ویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا اور صد سالہ خلافت جوبلی کے اس جلسہ سالانہ کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ساتھ ہونا تھا۔

پرچم کشائی

ایک بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرچم کشائی کی تقریب کے لئے تشریف لے جارہے تھے تو راستہ کے دونوں اطراف کھڑے بچوں اور بچیوں نے حضور انور پر گلاب کے پھول کی پتیاں نچھاور کیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لوائے احمدیت لہرا رہے تھے تو احباب جماعت بلند آواز سے ربنا تقبل منا پڑھ رہے تھے۔

پرچم کشائی کی یہ تقریب MTA کی ٹیم نے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ بھی ریکارڈ کی اور جلسہ گاہ کے مختلف مناظر بھی ریکارڈ کئے۔

پرچم کشائی کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور بعدازاں مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔ جہاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس خطبہ جمعہ کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اس سال کیونکہ خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال پورے ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے خاص اہتمام سے جلسے منعقد کررہے ہیں، اول تو پہلے بھی اہتمام سے ہوتے تھے لیکن اس طرف لوگوں کی بھی زیادہ توجہ ہے اس لئے اس سال کے جلسے میں ہر ملک میں شاملین جلسہ کی تعداد اور انتظامات کے لحاظ سے اضافہ اور وسعت نظر آتی ہے اور کیونکہ خلافت جوبلی کی وجہ سے میں اس سال دنیا کے مختلف ممالک کے جلسوں میں شامل بھی ہو چکا ہوں ، اس لئے انتظامیہ اس لحاظ سے بھی زیادہ کانشس ہوگئی ہے توجہ دے رہی ہے یہاں جرمنی میں بھی کہ یہاں کا جلسہ کسی بھی لحاظ سے کسی دوسرے ملک کے جلسوں سے کم نظر نہ آئے اور خاص طور پر افریقہ کے جلسوں میں کھانا کے جلسے نے خاص طور پر لوگوں کی توجہ اپنی طرف پھیری، بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس سال کا میرا تو ساتواں جلسہ ہے، جس میں میں شامل ہوا ہوں، جرمنی کا جلسہ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی سے منعقد ہوتا ہے اور امید ہے انشاءاللہ تعالیٰ اس سال پہلے سے بڑھ کر ہوگا اور ہر فرد جو اس جلسے میں شامل ہو رہا ہے اس جلسے کی روح کو سمجھتا رہا تو خود بھی اس جلسے سے فیض اٹھانے والا ہوگا اور مجموعی طور پر جلسے کی کامیابی کا باعث بھی بنے گا۔

پس آپ میں سے ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان ہمیشہ اس بات کو پیش نظر رکھے کہ ہمارا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟ اور یہ مقصد حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتادیا ہے۔ آپ نے اپنی بیعت میں آنے والوں کو اس بیعت میں آنے کے بنیادی مقصد کو جس کی وجہ سے ایک شخص جماعت میں شامل ہے کو بتایا ہے یا جماعت میں جو نیا آنے والا جو شامل ہوتا ہے اس کو یہ مقصد بتایا جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت غالب آجائے پس پہلی بات ہر احمدی کو یہ یاد رکھنی چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی بیعت میں آنے والوں کو مخلصین کو پیارے لفظ سے مخاطب فرمایا ہے یعنی ایسے خالص ہو کر پیار کرنے والے جن میں کوئی کھوٹ نہ ہو جن کی دوستی بغیر کسی ذاتی مفاد کے ہو، بغیر کسی نام ونمود کے اخلاص و وفا کا تعلق ہو۔ پس یہ مقام جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیا ہے یا ہم سے توقع رکھی ہے کہ ہم یہ مقام حاصل کریں اس کو حاصل کرنے کی ہم کو کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلصین کی جو خوبیاں بیان فرمائی ہیں وہ اگر ہر لمحہ ہمارے سامنے ہوں تو یقیناً ہم ان لوگوں میں شامل ہو جائیں گے جن پر دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور ان کے دلوں میں اگر کسی کی محبت قائم ہوتی ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حضرت یوسف علیہ السلام کے عورت کی برائی کی طرف بلانے پر اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی ذات کے حقیقی فہم وادراک کی وجہ سے برائی سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت یوسفؑ کے بارے میں فرماتا ہے کہ یعنی وہ یقیناً ہمارے پاک اور برگزیدہ بندوں میں سے تھا اور اس پاکیزگی نے انہیں بچالیا اور یہ خوف اور پاکیزگی ہی ہے جو ہر ایک کو برائی سے بچانے والی ہوگی، اگر انسان حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہو۔ ایک دوسری جگہ فرمایا پھر جب شیطان نے کہا کہ اے اللہ! میں تیرے بندوں کو ضرور گمراہ کروں گا اور انہیں دنیا کی چمک دمک کے ایسے انداز دکھاؤں گا کہ ان کی اکثریت ضرور میرے پیچھے چلے گی اور تجھے بھول جائیں گے۔ تو شیطان نے ایک جگہ اپنی ہار مانتے ہوئے یہ اعلان کیا اور کہا کہ مگر جو تیرے مخلص بندے ہیں جن کی محبت تیرے اور تیرے رسولوں کے ساتھ ہے اور اس زمانے میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہے جن کی محبت اللہ اور رسول کے ساتھ خالص ہے وہ میرے دام میں نہیں آسکیں گے۔ جن کی بیعت زمانے کے امام کے ساتھ ان شرائط بیعت کو سامنے رکھتے ہوئے خالص ہے کہ ہم اس پر ہمیشہ عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ شیطان کہتا ہے کہ وہ میرے دام میں نہیں آسکیں گے۔ ان کو میں جتنی بھی دنیا کی چمک دمک دکھاؤں وہ میرے ہاتھ سے نکل جائیں گے۔

پھر ایک جگہ قرآن کریم میں کفار کا ذکر ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک شاعر اور ایک مجنون کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً محمد رسول اللہ ﷺ سچے رسول ہیں اور نہ صرف خود سچے رسول ہیں بلکہ پہلے رسولوں کی سچائی بھی آپؐ کی وجہ سے آج کھل کر ثابت ہو رہی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ اگر آنحضرت ﷺ نہ آتے تو ہم پر پہلے رسولوں کی سچائی بھی ثابت نہ ہوتی۔ کیونکہ پہلے رسولوں کے ماننے والوں نے تو ان کا ایک عجیب وغریب تصور پیش کر دیا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سچے اور عظیم رسول کا انکار کرنے والو! سن لو کہ تم یقیناً جہنم کا عذاب چکھو گے اور نجات یافتہ وہی ہوں گے جو خالص ہو کر رسول پر ایمان لانے والے ہوں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ پہلی قوموں کے رسولوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کہ ان کی گمراہی کی وجہ سے ہم نے انہیں اس دنیا میں بھی عذاب سے دوچار کیا۔ سوائے ان میں سے تھوڑے سے ان لوگوں کے جو عباد اللہ المخلصین تھے ان لوگوں میں شامل تھے، یہ مثال دے کر اللہ تعالیٰ نے آج بتادیا کیونکہ قرآن کی شریعت ایک جاری شریعت ہے اور ہمیشہ رہنے والی شریعت ہے، ہمیشہ رہنے والی تعلیم ہے یہ بتادیا کہ کیا آنحضرت ﷺ کا انکار کرکے تم بچ سکو گے؟ ہرگز نہیں پس یہ بھی ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرما کر اپنے انعام سے نوازا ہے۔ اب ہم پر فرض ہے کہ اس انعام کی قدر کرنے والے بنیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اللہ ہر اس عیب سے پاک ہے جو اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والے اس پر لگاتے ہیں، ان لوگوں کو سوائے ناکامی اور جہنم کے کچھ نہیں ملے گا اور اللہ کی خالص عبادت کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔

اس زمانے میں آجکل ان یورپیئن ممالک میں بھی خدا تعالیٰ کی خدائی اور اس کے وجود سے انکار کرنے والے بہت سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں خدا کی ذات کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے مختلف تصورات اور نظریات ابھرنے لگ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا کہ ان سب کا انجام بد ہونا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں رکھتے اور کامیابی اللہ تعالیٰ کے خالص بندوں کی ہی ہے۔ پس تم ہمیشہ اس بات کو یاد رکھو، یہ نہیں کہ جب تم کسی مشکل میں گرفتار ہوئے تو یا جب اپنے مطلب ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی یاد آنے لگ جائے اور عام حالات میں خدا کو بھول بیٹھیں، اتنے انعامات جو ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ نے فرمائے ہیں۔ ان کا تقاضا یہ ہے کہ ہر وقت اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہمارے پیش نظر رہے اور ہر جگہ جہاں اللہ تعالیٰ کی ذات کا بیان کرنا ہے اور اس کی خوبیاں بیان کرنی ہیں، اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود کو دنیا پر ثابت کرنا ہے۔ ایک احمدی کو فوراً تیار ہو جانا چاہئے پس حضرت مسیح موعود نے جب یہ اعلان فرمایا کہ میرے مخلصین اللہ اور اس کے رسول کی محبت سب محبتوں پر غالب کرلیں تو ہر قسم کی دنیاوی برائیوں سے بچنے کی طرف بھی توجہ دلا دی اور یہ فرمایا کہ ہر وقت تمہیں یہ توجہ رکھنی چاہئے کہ کسی بھی قسم کی برائی تمہارے اندر کبھی پیدا نہ ہو۔

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے کی طرف ہمیں توجہ دینی ہوگی۔ اللہ اور اس

کے رسول ﷺ کے احکامات پر اور سنت پر چلنے کی کوشش کرنی ہوگی اور اس پر عمل کرنے کے لئے اس کو جاننے کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔ اپنے دینی اور روحانی معیار بلند کرنے کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔ تبھی حضرت مسیح موعود کی بیعت کسی ذاتی مفاد کے بغیر ہوگی۔ کسی دنیاوی منفعت کے بغیر ہوگی اور تبھی جماعت کے لئے ہم میں سے ہر ایک مفید وجود ثابت ہوگا اور یہی لوگ ہیں جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں عبادنا المخلصین فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ خالص اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں۔ یہ خالص ہو کر آنحضرت ﷺ سے محبت کرنے والے ہیں۔ کیونکہ آپ ﷺ ہی وہ ذات ہیں جن کا اوڑھنا بچھونا، سونا جاگنا خدا کی خاطر ہے جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اعلان کر دیں یہ کہہ کر کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو پھر اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ پس آنحضرت ﷺ کی محبت نہ صرف اصل محبت کا ذریعہ بنتی ہے بلکہ گناہوں کی بخشش اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے جلسہ کا جب آغاز فرمایا تھا تو اس سے پہلے یہ اعلان فرمایا تھا کہ یہ اللہ اور رسول کی خالص ہو کر محبت کرنے کے لئے جو اعلان فرمایا کہ اس کے لئے میں جلسے شروع کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ سال میں تین دن لوگ جمع ہوں اور محض للہ ربانی باتوں کو سننے اور دعا میں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ آپ نے فرمایا کہ حتی الوسع دوستوں کو آنا چاہئے۔ پس یہ بات پھر ان لوگوں کو توجہ دلانے والی ہونی چاہئے جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں، جن کو حضرت مسیح موعود نے مخلصین کے نام سے پکارا ہے کہ جلسہ میں شامل ہونے کی بھی کوشش کریں کیونکہ یہ بھی ایک اخلاص بڑھانے کا ذریعہ ہے کیونکہ یہاں آنا کسی دنیاوی مقصد کے لئے نہیں ہے بلکہ خالصتاً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت کی وجہ سے ہے۔ پس یہ مقصد ہمیشہ ہر احمدی کے پیش نظر ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے دوسری جگہ فرمایا اگر اللہ اور اس کے رسول کی محبت کی وجہ سے اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی تو یہ محبت خالص نہیں ہے اور جب یہ محبت خالص نہیں تو پھر ایسے لوگوں کا شمار بھی مخلصین میں نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں، مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے تمام احکام اپنے سر پر نہیں اٹھا لیتے اور رسول کریمؐ کے پاک جوے کے نیچے صدق دل سے اپنی گردن نہیں دیتے اور راستبازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے اور ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے، غریبوں کو ستاتے اور عاجزوں کو دکھ دیتے اور اکڑ کر بازاروں میں چلتے اور تکبر سے کرسیوں پر بیٹھتے ہیں اور اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں۔ فرمایا مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں۔ عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے ہیں، کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے رب کریم کو یاد رکھتے ہیں۔ فرمایا سو میں بار بار کہتا ہوں کہ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے نجات تیار کی گئی ہے

پس یہ بڑی درد بھری نصائح ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں کی ہیں اور یہی باتیں ہیں جو اختیار کرنے سے ہم ان مخلصین میں شامل ہوں گے جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو اس جلسے میں آنے کے مقصد کو پورا کرنے والے ہیں۔ ورنہ آپ نے تو صاف فرما دیا ہے کہ یہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے اور آج آپ یہاں جمع ہیں اور اس حوالے سے کہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہے جس کی ایک خاص اہمیت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ایک انعام کی یاد دلانے والا جلسہ ہے۔ تو پھر حقیقی شکر اس وقت ادا ہو گا جب ہم اپنے نفسوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ جب ہم نے اس طرف توجہ کی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے آنحضرت ﷺ کے اسوہ کی پیروی کرنی ہے کیونکہ یہ بھی خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ جو خالص ہو کر اس کے بندے بنتے ہیں۔ ہر میدان میں آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے اسوہ قائم فرمایا ہے ہمیں نصیحت فرمائی کہ یہ اعمال ہیں اگر تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں قائم کرنے والے ہو گے۔

قرآن کریم کے تمام احکامات آنحضرت ﷺ کا اسوہ ہیں۔ حضرت عائشہؓ سے کسی نے پوچھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کے اسوہ کے بارے میں بتائیں۔ آپؐ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں، تو انہوں نے جواب دیا کہ کیا تم نے قرآن کریم نہیں پڑھا۔ قرآن کریم کا ہر حکم آپ نے پہلے اپنے اوپر لاگو فرمایا۔ پھر اس کی اپنی امت کو نصیحت فرمائی۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ اعمال ہیں اگر تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی محبت بھی دلوں میں قائم کرنے والے ہو گے اور میری محبت کا دعویٰ بھی پھر حقیقی ہوگا۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے یہ اعلان خدا تعالیٰ کا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ ہے تو آنحضرت ﷺ سے بھی اس طرح محبت کرو کہ آپ کے ہر حکم اور ہر نصیحت پر عمل کرنا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی دعاؤں کو اگر قبول کروانا چاہتے ہو تو آنحضرت ﷺ پر درود بھیجتے ہوئے میرے پاس آؤ۔ لیکن درود اس طرح ہو کہ حقیقی عشق و محبت کی خوشبو میں لپٹا ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ ان اللّٰہ و ملائکتہ ....

حضرت مسیح موعود نے اس کا ترجمہ یوں فرمایا ہے کہ خدا اور اس کے سارے فرشتے اس نبی کریم پر درود بھیجتے ہیں اے ایماندارو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور نہایت اخلاص اور محبت سے سلام کرو۔ پس یہ اخلاص اور محبت سے سلام اور درود ہے جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتا ہے اور قبولیت دعا کے نظارے بھی ایک مومن دیکھتا ہے۔

پس ان دنوں میں جو جلسے کے دن ہیں جہاں نمازوں اور دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ رکھنی چاہئے وہاں آنحضرت ﷺ پر خالص ہو کر درود بھیجتے رہیں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری حالتوں کو بدلے اور ہمیں خالص اپنا بندہ بنا لے۔ ہمیں اپنی زبانیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ کی پیروی کرنے والے ہوں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔ جن برائیوں کا حضرت مسیح موعود نے بڑے درد کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ ان سے بچنے والے ہوں آنحضرت ﷺ جو اللہ تعالیٰ کے عبد کامل تھے، آپؐ نے اپنی عبادتوں کے وہ نمونے قائم فرمائے جس کی کوئی مثال نہیں۔ کبھی ویرانوں میں دنیا و مافیہا سے بے خبر خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہیں۔

ایک دن آپؐ کی ایک بیوی رات کو آپؐ کو بستر سے غائب پاتی ہیں تو شک کرتی ہیں کہ کہیں کسی دوسری بیوی کے گھر نہ گئے ہوں لیکن جب تلاش کے بعد اس نظارے کو دیکھتی ہیں تو اپنی سوچ پر پریشان ہوتی ہیں۔ کہ میں نے آپ سے کیا دنیاوی سوچ کے مطابق توقع رکھی تھی اور آپ کے مقام کو نہ پہچان سکی لیکن آپ تو اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہیں اور اس طرح گڑ گڑا رہے ہیں جس کی کوئی مثال بیان نہیں کی جا سکتی۔ کوئی آپ کے اس طرح اپنے مولیٰ کے حضور عبادت کی گڑگڑاہٹ کو ہنڈیا کے ابلنے کی آواز سے تشبیہ دیتا ہے۔ کوئی کسی اور مثال سے۔ لیکن اس عبد کامل کی اپنے مولیٰ کے حضور عبادت کی گڑگڑاہٹ سب مثالوں سے بالا ہے۔ شدید بیماری میں بھی نماز باجماعت نہیں چھوڑتے، آخری بیماری میں انتہائی ضعف کی حالت میں مسجد میں تشریف لاتے ہیں اپنے سامنے اپنے ماننے والوں اور مسلمانوں کی جماعت کو نماز پڑھتا دیکھ کر اور تبسم فرماتے ہیں کہ یہی ایک حقیقی مقصد ہے انسان کی پیدائش کا۔

آپؐ فرماتے ہیں، میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز ہی ہے۔ یہ اسوہ ہے جو آپ نے نمازوں کی پابندی کے بارے میں ہمارے سامنے قائم فرما دیا۔ نوافل کی پابندی پر قائم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم فرمایا۔ یہ مقام تو ہر ایک کو حاصل نہیں ہو سکتا جو آپ کا تھا۔ اس مقام تک تو صرف وہ انسان کامل پہنچا۔ تبھی تو خدا اور اس کے فرشتے آپؐ پر درود بھیج رہے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے یہ فرما کر کہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ پس اللہ کا ذکر کرنے والوں کو اس نمونے کی پیروی کرنا ضروری ہے جو اپنے آپ کو عباد الرحمٰن کہتے ہیں۔ ان کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ جو اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہو کر خالص ہو کر اللہ اور اس کے رسول سے محبت کا اعلان کرتے ہیں۔ ان کے لئے اس رسول کے اسوہ کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ پس اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں۔ تا کہ اس محبت کا دعویٰ حقیقت کا روپ دھار لے صرف دعویٰ ہی نہ رہے پس ان دنوں میں اپنی عبادتوں اور اپنی نمازوں کی طرف بھی توجہ دیں یہ جلسے کے دن ہر شامل ہونے والے کو اس طرف توجہ پھیرنے والے ہوں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کی بھرپور کوشش کرنی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: کہ خوب یاد رکھو اور پھر یاد رکھو کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی ہو، توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ اسی وقت سے بے برکت اور بے سود ہو جاتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حقیقت نہ ہو۔ فرمایا سنو وہ دعا جس کے لئے ادعونی استجب لکم فرمایا ہے، اس کے لئے یہی سچی روح مطلوب ہے۔ اگر اس تضرع اور خشوع میں حقیقت کی روح نہیں تو وہ ٹیں ٹیں سے کم نہیں۔ پھر آپ فرماتے ہیں مدار اس بات پر ہے کہ جب تک میرے ارادے ناپاک اور گندے منصوبے بھسم نہ ہوں، انانیت اور شیخی دور ہو کر نیستی اور فروتنی نہ آئے خدا کا سچا بندہ نہیں کہلا سکتا۔ عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے۔

پھر آپ نے فرمایا میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند نہ ہو کہ تمہارا جسم، نہ تمہاری نماز بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔ ظاہری نمازیں نہ ہوں۔ بلکہ روح نماز پڑھ رہی ہو۔ پس یہ ہے وہ نماز کی روح جو حضرت مسیح موعود اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کہ نماز پڑھنا اور توحید کا دعویٰ کرنا لا الٰہ الا اللہ کا اعلان کرنا بے مقصد ہے اور اس میں کبھی برکت نہیں پڑ سکتی۔ جب تک دل بھی ہر قسم کے مخفی شرک سے پاک نہ ہو۔ جب تک انتہائی عاجزی اور تذلل نہ ہو اور جب یہ ہوگا تو پھر دعائیں بھی قبول ہوں گی کیونکہ یہی بنیادی چیز ہے جسے خدا تعالیٰ قائم کرنا چاہتا ہے اور اس کو قائم کرنے کے لئے ہمارے سامنے نمونے آنحضرت ﷺ نے قائم فرما دیئے۔

اور پھر حضرت مسیح موعود نے وضاحت فرمائی کہ یہ عاجزی اور تذلل کس قسم کا ہونا چاہئے کہ ہر قسم کے ناپاک منصوبوں سے دل پاک ہو، کسی قسم کا تکبر نہ ہو، کسی قسم کی انانیت نہ ہو۔ بندوں سے بھی عاجزی دکھانے والے ہو گے تو تبھی دعائیں بھی قبول ہوں گی اور نمازیں بھی حقیقی نمازیں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی حقیقی توحید کا اعلان کرنے والے کبھی یہ نہیں کر سکتے کہ اپنے مفاد کے لئے دنیا کے سہارے لے لیں۔ دوسروں کے حقوق غصب کرنے والے ہوں۔ دوسروں سے تکبر سے بات کرنے والے ہوں پس حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حقیقی عبادت گزار وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا بھی حق ادا کرنے والا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر چلنے والا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے کیا

نمونے قائم فرمائے بعض مثالیں میں دیتا ہوں۔ عبادت کی مثال میں دے آیا ہوں۔

ایک غریب معذور عورت آپؐ کو راستے میں روک لیتی ہے اور آپؐ انتہائی توجہ سے اس کی بات کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں فکر نہ کرو میں تمہاری بات سن کر جاؤں گا۔ یہ عاجزی تھی آپؐ کی۔ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم بیعت کے لئے میرے رسول کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہو تو اصل میں وہ میرا ہاتھ ہے جو تمہارے ہاتھ کے اوپر ہے۔ لیکن پھر بھی آپؐ کی عاجزی کا یہ حال کہ صحابہ کو نصیحت کرتے ہوئے جب آپ نے یہ فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو کسی کے اعمال اسے جنت میں نہیں لے جاسکتے اور صحابہ نے جب اس بات پر آپؐ سے یہ سوال کیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ کے عمل بھی آپ کو جنت میں نہیں لے جائیں گے؟ تو دیکھیں اللہ تعالیٰ کی خشیت، خوف اور عاجزی میں ڈوبا ہوا جواب، آپؐ نے فرمایا ہاں مجھے بھی اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ڈھانپے تو میں بھی جنت میں نہیں جاسکتا۔ پس یہ ہے وہ عاجزی کی اعلیٰ ترین مثال، یہ ہے وہ تکبر کے خلاف جنگ کا عظیم اعلان کہ میں جس کو ہر طرح کی ضمانت دی گئی۔ خدا تعالیٰ نے یہ ضمانت دی ہوئی ہے کہ جب میں تم سے بیعت لیتا ہوں تو تمہارے اوپر میرا ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور اللہ تعالیٰ مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کے بعد آپؐ نے فرمایا۔ عاجزی کی مثال یہ ہے، یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو جنت میں لے جائے گا۔

تو یہ مثال دے کر آپ نے ہمیں یہ فرمایا اس طرف توجہ پھیرائی کہ میں اگر یہ بات کر رہا ہوں کہ مجھے بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جنت میں لے جانے والا تو تم لوگ جو دن میں کئی مخفی شرک کر لیتے ہو تم جو توحید کا اس قدر فہم اور ادراک نہیں رکھتے جس قدر میں رکھتا ہوں، تم جو نمازوں کے وہ معیار قائم نہیں کر سکتے جو معیار میں نے قائم کئے ہیں۔ پھر تم کس طرح اپنی نیکیوں پر تکبر کر سکتے ہو۔ اپنے اعمال پر تکبر کر سکتے ہو۔ پس عاجزی اختیار کرو۔ اس میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کا راز مضمر ہے۔

ایک موقع پر آپ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندہ جتنا کسی کو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اسے عزت میں بڑھاتا ہے۔ جتنی زیادہ کوئی تواضع اور انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے، پس یہ باتیں ہیں جو ایک احمدی کو اپنے اوپر لاگو کرتے ہوئے ان کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

آج کل یہاں بھی اور دنیا میں ہر جگہ میاں بیوی کے جھگڑوں کے معاملات میرے سامنے آتے رہتے ہیں۔ جن میں مرد کا قصور بھی ہوتا ہے عورت کا قصور بھی ہوتا ہے۔ نہ مرد میں برداشت کا وہ مادہ رہا ہے جو ایک مومن میں ہونا چاہئے نہ عورت برداشت کرتی ہے۔

جیسا کہ میں پہلے بھی کئی مرتبہ اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہہ چکا ہوں کہ گو زیادہ تر قصور عموماً مردوں کا ہوتا ہے لیکن بعض ایسے معاملات ہوتے ہیں جن میں عورت یا لڑکی سراسر قصور وار ہوتی ہے۔ قصور دونوں طرف سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے رنجشیں پیدا ہوتی ہیں، گھر اجڑتے ہیں۔ پس دونوں طرف کے لوگ اگر اپنے جذبات پر کنٹرول رکھیں اور تقویٰ دل میں قائم کرنے والے ہوں تو یہ مسائل کبھی پیدا نہ ہوں آنحضرت ﷺ ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر تم دونوں کو ایک دوسرے کے عیب نظر آتے ہیں تو کئی باتیں ایسی بھی ہوں گی جو اچھی لگتی ہوں گی۔ کہ صرف ایک دوسرے میں عیب ہی عیب ہیں۔ اگر ان اچھی باتوں کو سامنے رکھو اور قربانی کا پہلو اختیار کرو تو آپس میں پیار محبت اور صلح کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔ آپ کی بیوی کی گواہی ہے کہ آپ جیسے اعلیٰ اخلاق کے ساتھ بیویوں سے حسن سلوک کرنے والا کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔ پس آپ ﷺ جو نصیحت فرماتے ہیں تو اسے نصیحت نہیں فرماتے بلکہ آپؐ نے اپنے اسوہ سے بھی یہ ثابت کیا ہے۔

پس یہ دن جو آجکل آپ کو میسر ہیں، ان میں جائزے لیں کیونکہ ماحول کا بھی اثر ہو جاتا ہے، روحانیت کا کچھ نہ کچھ اثر ہوتا ہے دلوں پر اثر پڑتا ہے اس لئے جائزے لینے کی طرف توجہ پیدا ہو سکتی ہے۔ اپنے جائزے لیں، اپنی نمازوں کے بھی جائزے لیں، اپنے دوسرے اخلاق کے بھی جائزے لیں۔ کسی بھی قسم کے ایک دوسرے کے حقوق کی تلخی کا کبھی کسی کو خیال نہ آئے ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ تمام بنیادی اخلاق جن کا معاشرے میں رہتے ہوئے ایک انسان کو مظاہرہ کرنا چاہئے اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتے جب تک خدا تعالیٰ کا حقیقی خوف دل میں نہ ہو اور ہر قسم کی انانیت اور تکبر دل سے دور نہ ہو اور جس شخص میں یہ پیدا ہو جائے تو پھر ایسا شخص تمام قسم کی برائیوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا احمدی پھر اس معیار کو حاصل کرنے والا بن جاتا ہے جس پر حضرت مسیح موعود لانا چاہتے ہیں ایسا شخص پھر حقیقت میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے حقیقی محبت کرنے والا بن جاتا ہے۔ پس ان دنوں میں جب آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر یہاں جمع ہوتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر ہی جمع ہوتے ہیں۔ اس جلسے کے مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے اس کی جگالی کرتے رہیں۔ کیونکہ اپنے نفس کی اصلاح کے لئے سب سے بہترین ذریعہ اپنے اندر سے ہی ایک مزکی کو کھڑا کرنا ہے۔ جلسہ کی تقاریر اور پروگرام باقاعدہ دیکھیں اور سنیں خلافت جوبلی کے حوالے سے بڑے علمی اور تربیتی مضامین اور تقریریں پیش کی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ مقررین کی زبان اور علم میں بھی برکت ڈالے کہ وہ ان مضامین کا حق ادا کرنے والے ہوں اور حق ادا کرتے ہوئے آپ کے سامنے اپنے مضمون کو پیش کر سکیں اور سننے والوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ جو کچھ سنیں اسے نہ صرف علمی و ذہنی حظ اٹھانے والے ہوں بلکہ روحانی فیض پاتے ہوئے اپنی زندگی کا حصہ بنانے والے بھی ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خوش قسمت وہ شخص نہیں جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ نمازوں میں دعائیں کرو۔ کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہ سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ فضل اور توفیق دعا سے ملتی ہے اس واسطے نمازوں میں دعائیں کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں، بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے، بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ اور پھر گناہوں کی قسمیں بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں، جیسے غصہ، غضب، جوش ریاء، تکبر، حسد وغیرہ۔ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف اس بات پر ناز نہ ہو کہ ہم بڑے گناہ نہیں کرتے بلکہ معمولی بداخلاقیاں بھی گناہ ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ان گناہوں سے بچو بلکہ ایک مومن کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں بلکہ قرآن کریم کے مطابق یہ حکم ہے، یہ کام ہے کہ نہ صرف گناہوں سے بچو بلکہ نیکیوں میں بڑھنے کی بھی کوشش کرو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کو چاہئے کہ گناہوں سے بچ کر نیکی کرے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت کرے۔ جب وہ گناہوں سے بچے گا اور خدا کی عبادت کرے گا تو اس کا دل برکت سے بھر جائے گا۔ اللہ کرے کہ اس جلسے میں ہم میں سے ہر ایک اس مقصد کو پانے والا ہو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش جماعت پر ہو رہی ہے اور جو حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جو انشاء اللہ کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ ہم میں سے ہر احمدی اس سے فیض پانے والا ہو اور ان دنوں میں اس کے حصول کے لئے کوشش کرنے والا دعائیں کرنے والا ہو۔

شروع میں میں نے گھانا کے جلسے کی مثال دی تھی۔ اس حوالے سے میں خواتین سے بھی خاص طور پر کہنا چاہوں گا کہ گزشتہ سال میں نے عورتوں کی مارکی میں شور اور باتوں کی وجہ سے عورتوں پر کچھ پابندی لگائی تھی لیکن پھر عورتوں کے مسلسل خطوط اور معافی کی درخواستیں آنے کی وجہ سے اور جلسے کی اہمیت کے پیش نظر یہ پابندی اٹھالی گئی، اس سال بھی جلسہ ہو رہا ہے۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ آپ نے جو وعدہ کیا ہے کہ اب تمام جلسے کی کارروائی کو غور اور خاموشی سے سنیں گی اسے پورا کرنا ہے آپ سے سبق لیتے ہوئے یہاں جرمنی کی لجنہ سے سبق لیتے ہوئے دنیا کی بہت سی لجنات کی جو تنظیمیں ہیں انہوں نے خاموشی سے اپنے پروگراموں میں شامل ہونے کا عہد کیا اور اس پر عمل بھی کیا۔ بہت سوں نے سبق سیکھا اب آپ کا یہ فرض ہے کہ اس عہد کو پورا کریں۔ گھانا کی میں بات کر رہا تھا وہاں جلسے پر 50 ہزار کے قریب عورتیں شامل ہوتی تھیں اور فجر کی نماز میں بھی 25-30 ہزار کے قریب عورتیں شامل ہوتی تھیں۔ بچے بھی بعض کے ساتھ ہوتے تھے۔ لیکن مجال ہے جو کوئی شور ہوا ہو۔ نمازوں کے اوقات میں بھی جمعہ کے وقت میں بھی، خطبے کے دوران بھی، تقریروں کے اوقات میں بھی باوجود گرمی کے اور اس کے باوجود کہ بچوں کا کوئی علیحدہ انتظام نہیں تھا۔ مجال ہے جو کسی طرف سے کوئی آواز آئی ہو۔ بڑی خاموشی سے سب نے تمام کارروائی دیکھی اور سنی۔ پس وہ قومیں جو بعد میں شامل ہو رہی ہیں اگر اپنے نمونے اسی طرح قائم کرتی رہیں تو آگے نکل جائیں گی اور ان کا حق بنتا ہے کہ آگے نکلیں۔ میں یہ باتیں عورتوں سے کہنا چاہتا تھا، کل بھی کہہ سکتا تھا لیکن اس خوف سے کہ کہیں وہ اپنے وعدے کو بھول نہ جائیں اور یہ ڈیڑھ دن جلسے میں دوبارہ شور نہ مچانا شروع کر دیں۔ یہ یاددہانی کروا رہا ہوں پس ان باتوں کو پلے باندھ لیں۔ کہ تمام پروگرام آپ نے صبر اور تحمل سے نہ صرف سننے ہیں بلکہ اس لئے سننے ہیں کہ ان پر عمل کرنا ہے اور تبھی آپ لوگ خلافت جوبلی کے حوالے سے جو عہد کر رہے ہیں اور جلسے منعقد کر رہے ہیں، اس کو پورا کرنے والے ہوں گے اس سے فیض پانے والے ہوں گے پس مرد عورتیں سب یہ ذہن میں رکھیں کہ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے اس کے لئے کوشش کریں اور اپنے معیاروں کو بلند کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

عشائیہ

جلسہ سالانہ کی انتظامیہ نے درج ذیل ممالک سے آنے والے وفود کے ساتھ ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔

بلغاریہ، آئس لینڈ، میسیڈونیا، مالٹا، اسٹونیا، ہنگری، البانیا، رومانیہ، سلووینیا، پولینڈ، چیک ریپبلک،

شام سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے اور ان ممالک سے آنے والے مہمانوں کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔

اس موقع پر ملک IceLand سے آنے والے ایک جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر بنائیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اسے اپنے قریب بلالیا اور اس سے گفتگو فرمائی۔

آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں سے واپس اپنی رہائش گاہ پر جانے کے لئے روانہ ہوئے تو راستہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے بعض دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے تصاویر کی نمائش میں تشریف لے گئے اور تصاویر کے تمام سیکشن دیکھے۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے یہ نمائش تیار کی گئی ہے اور خلفائے احمدیت کے ادوار کے علیحدہ علیحدہ سیکشن بنائے گئے ہیں۔ جن میں بعض بڑی نادر تصاویر لگائی گئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان تصاویر کو ملاحظہ فرمایا۔ ایک بہت پرانی تصویر جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اکٹھی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ اس وقت کی ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے۔ ایک تصویر اس جہاز کی تھی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گزشتہ دورہ امریکہ و کینیڈا میں واشنگٹن (امریکہ) سے ٹورانٹو (کینیڈا) تک سفر فرمایا تھا۔ حضور انور نے اس تصویر کو دیکھ کر فرمایا یہ تو وہی خلافت فلائٹ والی ہے۔

نمائش کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رشتہ ناطہ کے شعبہ میں تشریف لے گئے اور منتظمین سے دریافت فرمایا کہ آج کتنے رشتے کروائے ہیں۔ بعدازاں حضور انور نے ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کے دفتر کا معائنہ فرمایا اور وہاں پر موجود کارکنان نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ شعبہ سمعی و بصری کا دفتر بھی ساتھ تھا۔ حضور انور ازراہ شفقت اس دفتر میں بھی تشریف لے گئے۔ یہاں دیگر مختلف سیڈیز، DVD اور کیسٹس کے علاوہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کی سی ڈیز بھی تیار کر کے رکھی گئی ہیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بک سٹال کا معائنہ فرمایا اور بعض کتب دیکھیں اور تصنیف کے شعبہ کے انچارج کو ہدایات دیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شعبہ رجسٹریشن اور شعبہ سکیننگ کے معائنہ کے لئے جلسہ گاہ کے احاطہ کے بیرونی گیٹ پر تشریف لے گئے جہاں جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کی رجسٹریشن اور Scan کی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ آپ کس طرح سکیننگ کرتے ہیں۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ منتظمین نے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے ان کا رجسٹریشن کارڈ لیا اور اپنے کمپیوٹر سسٹم میں ڈالا جس پر ان کے تمام کوائف اور جماعتی ریکارڈ مع تصویر سکرین پر آ گیا۔

شعبہ سکیننگ کے تحت مردانہ جلسہ گاہ کے لئے بارہ اور لجنہ جلسہ گاہ کے لئے آٹھ کمپیوٹرز کے ذریعہ سکیننگ کی گئی اور جلسہ گاہ میں پہلی مرتبہ کمپیوٹرز کے ذریعہ سکیننگ کی گئی اور جلسہ گاہ میں پہلی مرتبہ کمپیوٹرز کے اس سارے نظام کو Cordless بنایا گیا۔ یعنی شعبہ رجسٹریشن، سکیننگ اور جلسہ کے بعض دیگر مختلف دفاتر میں استعمال ہونے والے کمپیوٹرز کو Connect کرنے کے لئے تاروں کی ضرورت نہ رہی۔ اس طرح اس نظام کے تحت سارے جلسہ گاہ میں Internet کی سہولیت مہیا کی گئی جس سے شعبہ پریس اور شعبہ MTA نے خوب فائدہ اٹھایا۔

مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب اور اعجاز احمد صاحب پر مشتمل Alislam.org کی امریکہ سے آئی ہوئی ٹیم نے بھی انٹرنیٹ اور Cordless سسٹم کی اس سہولت سے بہت فائدہ اٹھایا اور جلسہ کی کارروائی کو ساتھ ساتھ Upload کرتے رہے۔

شعبہ رجسٹریشن کے معائنہ کے دوران حضور انور نے منتظمین کو ہدایت دی کہ ایسے احباب جو موقع پر آجاتے ہیں۔ جن کی رجسٹریشن جماعتی نظام کے تحت پہلے جماعتوں میں نہیں ہوئی اور ان کو کارڈ جاری نہیں ہوئے۔ ایسے لوگوں کی رجسٹریشن پوری تسلی ہونے کے بعد کریں اور سیکیورٹی کا نظام بھی پوری طرح چیک کریں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ راستہ کے دونوں طرف احباب جماعت کا ایک ہجوم تھا۔ احباب اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہوئے مسلسل پُر جوش نعرے بلند کر رہے تھے۔ اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ حضور انور کو اپنے درمیان اور انتہائی قریب پا کر ان کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے۔ ہر چھوٹا بڑا، جوان بوڑھا اپنے اپنے رنگ میں اپنی فدائیت کا اظہار کر رہا تھا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆

سول سوسائٹی کیا ہے؟

لندن سکول آف اکنامکس سنٹر فار سول سوسائٹی کی اس سلسلے میں تعریف خاصی جامع اور مستند ہے:

سول سوسائٹی کا مطلب ہے کہ اجتماعی مفادات، اعلیٰ مقاصد اور اقدار کے لئے قانونی طریقے سے کی جانے والی مشترکہ جدوجہد۔ اس کی مزید تشریح کی جائے تو کہا جاسکتا ہے کہ سول سوسائٹی اگر ادارے کی شکل میں ہو تو یہ ریاست، خاندان اور مارکیٹ کی ادارہ جاتی شکل سے ممتاز ہوتی ہے حالانکہ عملی طور پر ریاست، سول سوسائٹی اور خاندان کے درمیان جو حدود و قیود ہیں ان کی نوعیت ہی بڑی پیچیدہ، مبہم اور قابل بحث ہے۔ سول سوسائٹی عام طور پر اپنے مشترکہ مفادات اور اقدار کے حصول اور دفاع کے لئے ہر نوعیت کے گروہوں اور طبقوں کو بلا جھجک اپنے ساتھ شامل کرتی ہے۔ سول سوسائٹی عام طور پر مختلف تنظیموں اور اداروں پر مشتمل ہوتی ہے مثلاً رجسٹرڈ خیراتی ادارے، غیر سرکاری تنظیمیں (این جی اوز)، محلے کی سطح پر مختلف گروپ، خواتین کی تنظیمیں، اعتقادات کی بنیاد پر قائم ہونے والے ادارے، پیشہ وارانہ تنظیمیں، ٹریڈ یونینیں، اپنی مدد آپ کے ادارے، معاشرتی تحریکیں، کاروباری ایسوسی ایشنز، اتحاد اور وکلاء تنظیمیں اور حقوق کے لئے قانونی جدوجہد کرنے والے انفرادی گروپ وغیرہ۔

ایک اور تعریف یوں کی جاتی ہے۔

ایسے معاشرتی ادارے اور تنظیمیں جو تجارتی اداروں اور ریاستی طاقت کے زور پر استوار ڈھانچے سے متضاد (ریاستی سیاسی نظام سے قطع نظر) ایک فعال معاشرے کی بنیاد کو تشکیل دیتے ہیں۔

آسان لفظوں میں سول سوسائٹی کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے۔

''اپنے اور معاشرے کے آئینی، سیاسی، معاشرتی، معاشی، قانونی اور بنیادی حقوق کے حصول اور ان کے تحفظ کے لئے جدوجہد کرنے والے تمام گروہ سول سوسائٹی کہلاتے ہیں''۔

یہ اصطلاح سب سے پہلے برطانوی مفکر ایڈم فرگوسن نے پیش کی۔ فرگوسن جاگیردارانہ نظام کا شدید مخالف تھا، اس نے ایک کاروباری ریاست Commercial State کا تصور دیا۔ فرگوسن افراد کی آزادی اور وقار کو مستحکم بنانے کا آرزومند تھا۔ اس نے اس حوالے سے سول سوسائٹی کی اصطلاح استعمال کی۔ تاہم فرگوسن نے ریاست اور سوسائٹی (معاشرے) کے درمیان حدود کا تعین نہیں کیا تھا۔ مشہور جرمن فلسفی ہیگل نے اپنی تصنیف ''حقوق کے فلسفے کے عناصر'' میں سول سوسائٹی کے تصور کو آگے بڑھاتے ہوئے اس کی واضح تعریف متعین کی۔ ہیگل کے فلسفے میں ریاست کی میکرو کمیونٹی اور خاندان کی مائیکرو کمیونٹی کو ایک دوسرے کے مدمقابل کیا گیا ہے اور ان کے درمیان ایک جدلیاتی اور استدلالی تعلق قائم کیا گیا۔ یہ ایک ایسا معاشرہ ہے جس میں زبردست نوعیت کا اشتراک عمل پایا جاتا ہے۔ گیبریل آلمونڈ اور سڈنی دربا جیسے نظریہ سازی جمہوری ادوار میں سول سوسائٹی کے کردار کو بنیادی تصور کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مختلف سول سوسائٹیوں کے سیاسی عناصر شہریوں میں شعور اور آگاہی کی روشنی پیدا کرتے ہیں۔ ان تنظیموں کا معاشرے میں رتبہ مائیکرو دستور (Micro Constitutions) جیسا ہوتا ہے کیونکہ یہ معاشرے کو جمہوری فیصلہ سازی کے عمل سے مانوس کرتی ہیں اور ان میں جمہوری فیصلہ سازی میں شرکت کے لئے حوصلہ پیدا کرتی ہیں۔

بعض لوگ یہ سوال بھی اٹھاتے ہیں کہ خود سول سوسائٹی کے اندر کتنی جمہوریت ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ آج کے دور میں سول سوسائٹی کے سرگرم افراد اچھی خاصی سیاسی طاقت حاصل کر لیتے ہیں حالانکہ نہ تو براہ راست منتخب ہو کر آتے ہیں اور نہ ہی کہیں سے نامزد ہوتے ہیں۔ دوسری جانب ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ چونکہ سول سوسائٹی کا تصور جمہوریت اور نمائندگی کے ساتھ قریبی طور پر وابستہ ہے۔ اس لئے اس کو قومیت اور قوم پرستی کے ساتھ بھی منسلک کیا جانا چاہئے۔

سول سوسائٹی اور عالمگیریت

(Globalization)

نقاد اور سرگرم کارکن سول سوسائٹی کی اصطلاح کو دور جدید میں عام طور پر مزاحمت کے منبع اور عالمگیریت کے خلاف معاشرتی زندگی کے حدود کے تحفظ کے حوالے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سول سوسائٹی اب دنیا کے مختلف خطوں اور سرحدوں سے ماورا ہو کر کام کرتی دکھائی دے رہی ہے تاہم اگر گلوبلائزیشن کے علمبردار یعنی یورپ اور شمالی ریاستیں ہی سول سوسائٹیوں کو سرمایہ اور حمایت فراہم کرنے لگیں تو سول سوسائٹی کی اصطلاح تکرار کا شکار ہو جاتی ہے۔

دوسری جانب بعض دیگر مفکرین عالمگیریت کو کلاسیکی لبرل اقدار لانے والے ایک معاشرتی رجحان کے طور پر دیکھتے ہیں جو ناگزیر طور پر سیاست سے جنم لینے والے ریاستی اداروں کی قیمت پر سول سوسائٹی کے زیادہ بڑے کردار کی راہ ہموار کرنے میں مشغول ہے۔ ہم نے اس مضمون میں سول سوسائٹی کے جن اداروں کی بات کی ہے ان کو مزید توسیع دی جاسکتی ہے۔ تاہم یہ سوال اب بھی قابل بحث ہے کہ آیا کہ تعریف کی رو سے یہ تمام ادارے سول سوسائٹی کا حصہ ہیں یا نہیں۔

بھارتی مفکر خاتون نیرا چنڈوکی کہتی ہیں کہ وہ تمام ادارے جو ریاست کے لئے انتہائی ضروری ہیں وہ ریاست کا حصہ ہیں اور اس کے علاوہ تمام غیر سرکاری ادارے سول سوسائٹی ہیں۔ ترقی پذیر ملکوں میں سول سوسائٹی بہت مقبول ہے جن کو دائیں اور بائیں بازو کی بنیاد پر عطیات دہندگان سے امداد ملتی ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بڑی تعداد میں سول سوسائٹی میں جعلی ادارے بھی وجود رکھتے ہیں جو ''نیو لبرل ازم'' کی حمایت کرتے ہیں اور اس کے لئے بہت لازمی ہوتے ہیں۔ ان جعلی اداروں کا مقصد محض فنڈز سے فیض یاب ہونا اور غیر ملکی طاقتوں کے سیاسی منصوبوں Northern Political Projects کی عوامی حمایت کا جھانسہ یا دھوکہ دینا ہوتا ہے۔

(ایکسپریس 30 مارچ 2008ء

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86325 میں بشارت بیگم

بیوہ محمد اسلم ملک (مرحوم) قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ صوفی پورہ منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/66000 روپے (3) بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956۔ گواہ شد نمبر 2 عمرا عجاز ملک وصیت نمبر 44533

مسل نمبر 86326 میں اعجاز احمد

ولد ولی محمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6/1 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1680 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 غلام احمد راں ولد جان محمد (مرحوم)

مسل نمبر 86327 میں بشیر احمد

ولد غلام رسول قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد راں

مسل نمبر 86328 میں شاہد عمران

ولد بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد راں ولد جان محمد

مسل نمبر 86329 میں مظہر اقبال

ولد غلام رسول قوم راں پیشہ مزدوری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) 2 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 غلام احمد راں ولد جان محمد (مرحوم)

مسل نمبر 86330 میں

Lobna Bental Uekey

بنت Abu Syed Miah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK2200/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lobna Bental Uekey۔ گواہ شد نمبر 1 Jubayar Ahamad۔ گواہ شد نمبر 2 Anamul Haque

مسل نمبر 86331 میں Naima Akhtar

بنت Yashim Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK13400/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naima Akhtar۔ گواہ شد نمبر 1 Jubayer Ahamad۔ گواہ شد نمبر 2 Anamul Haque

مسل نمبر 86332 میں Rokeya Begum

زوجہ Syed Ibrahim Solaiman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK42000/- روپے (2) حق مہر TK1000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK600/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rokeya Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Syed Ibrahim Soaiman۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Majid

مسل نمبر 86333 میں

Ranu Ara Begum

زوجہ Syed Naieem Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی TK60000/- (2) حق مہر TK60000/- اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت خانہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ranu Ara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Rowshan Ara Ahmad گواہ شد نمبر 2 Syed Nayyem Ahmed

مسل نمبر 86334 میں Noor Ali Moral

ولد Late Baser Moral قوم ...... پیشہ کاشتکاری عمر 77 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی TK50000/- (2) رہائشی جگہ مالیتی TK100000/- (3) نیم پختہ مکان مالیتی TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK20000/- سالانہ بصورت دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK9000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Noor Ali Moral۔ گواہ شد نمبر 1 S.M. Razaul Karim۔ گواہ شد نمبر 2 ایس کے مشرف حسین

مسل نمبر 86335 میں

Begum Mayna Noor Ali

زوجہ Noor Ali Moral قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK56/- (2) زیور چاندی مالیتی TK400/- (3) زمین مالیتی TK90000/- اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Mayna Noor Ali۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم گواہ شد نمبر 2 Noor Ali Moral

مسل نمبر 86336 میں

Begum Jahan Ara Samad

زوجہ Abdus Samad Sardar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1979ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK1000/- (2) طلائی زیور مالیتی TK33000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Jahan Ars Samad۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالصمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 86337 میں

T.M Jahangir Honan

ولد Late Abdul Khalek قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔T.M Jahangir Honan گواہ شد نمبر1 ایس ایم رضاء الکریم۔گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر 86338 میں
Mohammad Mahmud Ahmed

ولد Mohammad Abu Ahmad قوم......پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد محمود احمد۔گواہ شد نمبر1 ایس ایم رضاء الکریم۔گواہ شد نمبر2 S.M Abu Ahmad

مسل نمبر 86339 میں SM Abu Ahmad

ولد SM Abu Kowsar قوم......پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔SM Abu Ahmad۔گواہ شد نمبر1 ایس کے محفوظ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر2 ایس ایم محفوظ الرحمٰن

مسل نمبر 86340 میں
SM Rahyan Ahmad

ولد ایس ایم شریف احمد قوم......پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔SM Rayhan Ahmad۔گواہ شد نمبر1 ایس ایم رضاء الکریم۔گواہ شد نمبر2 ایس کے محفوظ الرحمٰن

مسل نمبر 86341 میں SM Younus Ali

ولد Late Shamsur Rahman قوم......پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی-/TK920000 (2) رہائشی جگہ مالیتی-/TK160000 (3) بلڈنگ مالیتی-/TK300000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK1000 ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/TK4000 ماہانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔SM Younus Ali۔گواہ شد نمبر1 ایس ایم رضاء الکریم۔گواہ شد نمبر2 ایس کے مشرف حسین

مسل نمبر 86342 میں Munira Hoque

زوجہ محمد مزمل حق قوم......پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/TK51101 (2) طلائی زیور مالیتی-/TK22000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Munira Haque۔گواہ شد نمبر1 شاہ محمد عبدالغنی گواہ شد نمبر2 رفیق احمد

مسل نمبر 86343 میں
Anguman Ara Begum

زوجہ Delvar Hossain Chow قوم......پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/TK24000 (2) زمین مالیتی-/TK140000 (3) حق مہر-/TK40000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Anguman Ara Begum۔گواہ شد نمبر1 Inamul Haque2۔گواہ شد نمبر Jubayer Ahmad

مسل نمبر 86344 میں
Mahmoda Akhter Ruma

زوجہ MahfuJur Rahman Manik قوم......پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/TK121000 (2) حق مہر-/TK200000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mahmoda Akthar Ruma۔گواہ شد نمبر1 Jubayer Ahmad گواہ شد نمبر2 Anamul Hoque

مسل نمبر 86345 میں Yasmin Akter

ولد Minar Ahmed Bhuiyan قوم......پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/TK31000 (2) حق مہر-/TK72000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Yasmin Akter۔گواہ شد نمبر1 Jubayer Ahamad۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 86346 میں
Rowshan Ara Begum

زوجہ Yashim Ahmed قوم......پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور-/TK42100 (2) حق مہر-/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rowshan Ara Begum۔گواہ شد نمبر1 Jubair Ahmad۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 86347 میں
Maksuda Mazhar Eti

بنت Gazi Mazharul Khokun قوم......پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Maksuda Mazhar Eti۔گواہ شد نمبر1 Jubayer Ahamad۔گواہ شد نمبر2 انعام الحق

مسل نمبر 86348 میں آصف علی

ولد محمد ادریس انجم قوم راجپوت سوئل پیشہ سیل مین عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت سیل مین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف علی۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد وصیت نمبر 66677۔گواہ شد نمبر2 بدر الزمان وصیت نمبر 42154

مسل نمبر 86349 میں محمودہ بیگم

زوجہ فاروق احمد بسراء قوم بھنڈر پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 11 ایکڑ مالیتی اندازاً-/3000000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے(3) رہائشی مکان مالیتی-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد علی حسن۔گواہ شد نمبر2 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418

مسل نمبر 86350 میں رانا ناصر احمد

ولد رانا منور احمد خاں(مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 2 کنال زمین واقع نصیر آباد ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا ناصر احمد۔گواہ شد نمبر1 ریاض احمد چیمہ ولد عبداللہ خاں(مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 86401 میں طاہر احمد ڈار

ولد محمد شفیع ڈار قوم ڈار پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد ڈار۔گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 86402 میں طلعت فاخرہ شہزادی

زوجہ طاہر احمد ڈار قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/45000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت فاخرہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 86403 میں مظفر احمد

ولد نصر اللہ خان قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح علی کالونی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد وصیت نمبر 38917۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا منور احمد ولد مرزا عبد المجید

مسل نمبر 86404 میں شاہدہ منصور

زوجہ مرزا منصور احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیلانی کالونی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا منور احمد وصیت نمبر 52774 گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575

مسل نمبر 86405 میں امتہ الرشید راشدہ

زوجہ مرزا عبد المجید قوم اوپل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیلانی کالونی نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع نارووال شہر اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید راشدہ گواہ شد نمبر 1 مرزا منور احمد وصیت نمبر 52774۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575

مسل نمبر 86406 میں سلیم بی بی

بنت محمد حسین قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 کنال اراضی واقع کوٹ گھمن مالیتی -/625000 روپے (2) ساڑھے آٹھ کنال اراضی واقع جعفر آباد -/537000 روپے (3) بینک بیلنس -/10000 روپے (4) طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبد الحق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 86407 میں سعیدہ صباء نثار

زوجہ نثار احمد ریاض قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 2003ء ساکن ربانی کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے (2) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ صباء نثار۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ریاض خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود انجم ولد منظور احمد بھٹی

مسل نمبر 86408 میں خالدہ پروین

بنت محمود احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر داؤد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 86409 میں صاحبزادہ عدنان احمد

ولد صاحبزادہ سردار علی شاہ قوم افغان مومند پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صاحبزادہ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان ودود خان ولد عبد الودود خان

مسل نمبر 86410 میں کمال الدین

ولد جمال الدین قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ ٹاؤن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500+7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کمال الدین۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد

مسل نمبر 86411 میں لیاقت علی

ولد نذیر احمد قوم جٹ رگل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 105 گ۔ بنگے ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ ارشد سدھو ولد محمد ارشد سدھو

مسل نمبر 86412 میں خالد بشیر

ولد بشیر احمد قوم جٹ رگل پیشہ ملازمت عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 105 گ۔ بنگے ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ ارشد سدھو۔ گواہ شد نمبر 2 زوہیب ارشد سدھو

مسل نمبر 86413 میں غفور احمد بھٹی

ولد چوہدری بدر الدین قوم راجپوت پیشہ...... عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/550000 روپے (2) از ترکہ والدین زرعی اراضی ایک ایکڑ فروخت شدہ -/100000 روپے (3) بینک بیلنس -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت اعانت از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غفور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی رانا ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 آصف جاوید ولد رانا لیاقت علی

مسل نمبر 86414 میں غلام مصطفیٰ

ولد غلام نبی قوم اعوان پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/ا ایکڑ 6 کنال 13 مرلے مالیتی -/6000000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے (3) 8 مرلہ حویلی مالیتی -/400000 روپے (4) بھینسیں 2 عدد مالیتی اندازاً -/80000 روپے (5) ٹیوب ویل مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 احمد مرتضیٰ ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 86415 میں مسعود احمد

ولد چوہدری داؤد احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ا ایکڑ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) پلاٹ واقع L.D.A ایونیو لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبد المنان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین (مرحوم)

مسل نمبر 86416 میں نویدہ مسعود

زوجہ چوہدری مسعود احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20

تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مسعود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86417 میں بشریٰ جمیل

زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 60 گز واقع عبداللہ گوٹھ کراچی اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شعبان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 86418 میں مرزا زاہد بشیر

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا زاہد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد بھٹی وصیت نمبر 32169۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت نمبر 50914

مسل نمبر 86419 میں مرزا شاہد بشیر

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا شاہد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد نذیر بھٹی وصیت نمبر 32169۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت نمبر 50914

مسل نمبر 86420 میں فوزیہ فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ فاروق گواہ شد نمبر 1 شہزاد نذیر بھٹی وصیت نمبر 32169۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت نمبر 50914

مسل نمبر 86421 میں دیبا ندیم

زوجہ ندیم احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے اندازاً مالیتی -/425000 روپے (2) مکان برقبہ 120 مربع گز (تحفہ از والدین) مالیتی اندازاً -/4000000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دیبا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 65640۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شعبان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 86422 میں منورہ بیگم

زوجہ نظام احمد جلال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن اڑھائی گرام مالیتی -/3500 روپے (3) نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نظام احمد جلال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد ولد نظام احمد جلال

مسل نمبر 86423 میں راحت قدسیہ

زوجہ عمران خلیل ڈار قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جعفر باغ ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/215000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے (3) ترکہ والد مکان واقع ماڈل ٹاؤن بہاولپور کا شرعی حصہ (والدہ چار بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحت سعید۔ گواہ شد نمبر 1 عمران خلیل ڈار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 86424 میں ثانیہ کرن

بنت محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جعفر باغ ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثانیہ کرن۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد حسن دین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 86425 میں سلمٰی بشیر

بنت بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد حسن دین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 86426 میں مسعود احمد خان

ولد آغا محمد عبداللہ خان قوم جندران پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) آفس برقبہ 1868 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/12500000 روپے (2) موٹر کار 3 عدد مالیتی اندازاً -/2600000 روپے (3) سرمایا کاروبار -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 86427 میں انعم اعجاز

بنت اعجاز اسلم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیلکن کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) لاکٹ سیٹ مالیتی اندازاً -/10000 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا طیب احمد وصیت نمبر 20838

مسل نمبر 86428 میں عاصم احمد خان

ولد وسیم احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 22755

مسل نمبر 86429 میں آصف محمود

ولد محمود احمد اختر (مرحوم) قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مرحوم پلاٹس 6 عدد واقع کراچی کا شرعی حصہ (والدہ تین بھائی دو بہنیں شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452۔ گواہ شد نمبر 2 فتح احمد جاوید وصیت نمبر 27722

مسل نمبر 86430 میں ناہید خالد

زوجہ خالد محمود قریشی قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید خالد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 33162 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود قریشی خاوند موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت ڈسکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم چوہدری رئیس الملک صاحب کا چھوٹا بیٹا عزیزم فواد الملک احمد مورخہ 14 راگست کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں بعمر 17 سال وفات پا گیا ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی اور مقامی احمدیہ قبرستان میں مورخہ 15 راگست کو تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ ڈسکہ نے دعا کروائی۔ عزیز میٹرک پاس تھا اب ٹیلرنگ کا کام سیکھ رہا تھا خدام الاحمدیہ کے کاموں میں خاص کر ڈیوٹیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا۔ نماز کا پابند ذہین اور والدین کا تابع فرمان تھا۔ اور حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھا۔ اور مکرم چوہدری امین الملک صاحب سیکرٹری امور عامہ ڈسکہ کا بھتیجا تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بھائی اور ایک ہمشیرہ یادگار چھوڑی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام، مغفرت عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک لطف الرحمٰن صاحب تھرمل کالونی مظفرگڑھ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ملک اسد الرحمٰن صاحب نے میٹرک کے امتحان میں ڈی جی خان بورڈ سے 794/850 نمبر حاصل کئے ہیں۔ سردار کورے خان پبلک ہائیر سیکنڈری سکول مظفرگڑھ میں دوسرے نمبر پر رہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ زندگی کے ہر امتحان میں اعلیٰ کامیابیاں عطا کرتا رہے۔ نیز دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

ضرورت اکاؤنٹنٹ

نظارت زراعت کے زرعی فارم احمد آباد سٹیٹ سندھ کے لئے ایک اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنی درخواست ناظر صاحب زراعت صدر انجمن احمدیہ کے نام امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔

فون نمبر: 047-6213635 (نظارت زراعت)

فضول خرچی کی بدعت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہماری قوم میں ایک یہ بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلانا، اور رنڈیوں، بھڑووں، ڈوم دھاڑیوں کو دینا حرام مطلق ہے ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے اور گناہ سر پر چڑھتا ہے سو اس کے علاوہ شرع شریف میں تو صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے...... بعض عورتیں شرک کی رسمیں بجالاتی ہیں جیسے چیچک کی پوجا بعض فرضی دیویوں کی پوجا کرتی ہیں بعض ایسی نیازیں دیتی ہیں جن میں یہ شرط رکھ دی جاتی ہے کہ صرف عورتیں کھائیں کوئی مرد نہ کھائے یا حقہ نوش نہ کھاوے بعض جمعرات کی چوکی بھرتی ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ یہ سب شیطانی طریق ہیں۔ ہم صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ان لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ آؤ اللہ تعالیٰ سے ڈرو ورنہ مرنے کے بعد ذلت اور رسوائی سے سخت عذاب میں پڑو گے اور اس غضب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ گے جس کی انتہا نہیں۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 49)

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم غلام احمد صاحب چند دن سے فضل عمر ہسپتال میں بعارضہ فالج زیر علاج ہیں اور اس وقت بیہوشی کی حالت میں ہیں بائیں طرف فالج کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان پر اپنا فضل نازل کرے۔ آمین

مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ کو قریباً 8 ماہ سے گلے کی تکلیف ہے راولپنڈی اور فضل عمر ہسپتال ربوہ سے علاج جاری ہے آپریشن تجویز ہوا ہے۔ زیادہ بول چال سے بھی منع کیا ہے۔ ایک بار پھر ادویہ لی ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سالانہ سٹاف ڈویلپمنٹ ورکشاپ

(سکولز نظارت تعلیم)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نظارت تعلیم کے زیرانتظام چلنے والے ادارہ جات کی دوسری پانچ روزہ سالانہ سٹاف ڈویلپمنٹ ورکشاپ مورخہ 24 راگست تا 28 راگست 2008ء کو مریم گرلز ہائی سکول ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس ورکشاپ میں مریم پرائمری سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ، عائشہ پرائمری سکول احمد آباد سانگرہ، طاہر پرائمری سکول طاہر آباد ربوہ، بیوت الحمد پرائمری سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ، ناصر بوائز ہائی سکول دارالیمن ربوہ، مریم صدیقہ پرائمری سکول دارالرحمت ربوہ اور مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر وسطی ربوہ کی 65 خواتین اساتذہ اور 14 مرد اساتذہ نے شرکت کی۔

تقریب کا باقاعدہ افتتاح مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے 24 راگست 2008ء کو فرمایا۔ مہمان مقررین میں مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ، مکرمہ نبیلہ امۃ النصیر صاحبہ، مکرمہ امۃ الکبیر لبنیٰ صاحبہ، مکرمہ شاہدہ شیبا صاحبہ، مکرمہ ڈاکٹر فریحہ مبشر میلو صاحبہ سائیکالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ، مکرمہ ثریا حنا صاحبہ ہیڈ مسٹریس مریم صدیقہ پرائمری سکول ربوہ، مکرم ڈاکٹر نسیم احمد خان صاحب چائلڈ سپیشلسٹ، مکرم خالد ظفر صاحب سینئر ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ، مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب چائلڈ سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ، مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب انچارج شعبہ ریڈیالوجی فضل عمر ہسپتال ربوہ شامل تھے۔

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز ربوہ تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ورکشاپ کو اساتذہ کیلئے مفید، موثر اور بابرکت بنائے۔ آمین

نکاح

مورخہ 18 رجولائی 2008ء کو احمدیہ بیت الحمد 38 جنوبی ضلع سرگودھا میں مکرم عامر سلیم صاحب ولد مکرم محمد سلیم صاحب 30 جنوبی کے نکاح کا اعلان مکرمہ شازیہ رحمٰن صاحبہ بنت مکرم عبدالرحمٰن صاحب ساکن چک 38 جنوبی کے ساتھ 35 ہزار روپے حق مہر پر مکرم مبشر احمد شاد صاحب مربی سلسلہ ضلع سرگودھا نے کیا۔ مکرم عامر سلیم صاحب حضرت مولوی سلطان علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود پھیروچیچی کی نسل سے ہیں اور مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب ننگلی مربی سلسلہ

مورخہ 10 ستمبر 2002ء کو 72 سال کی عمر میں جرمنی میں انتقال کر گئے۔ 1930ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد الفضل کے کاتب تھے۔ 1954ء میں جامعہ پاس کیا پہلے پاکستان اور پھر سرینام و سیرالیون میں تعینات رہے۔ جامعہ احمدیہ میں بھی موازنہ مذاہب کے استاد رہے۔ آخری چند سال خرابی صحت کی بنا پر جرمنی میں گزارے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک کمسن بیٹا یادگار چھوڑے۔ مورخہ 16 ستمبر کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

سالانہ کنونشن مرکز اتحاد نابینا فیصل آباد

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 31 راگست 2008ء کو مجلس نابینا ربوہ کا 20 رکنی وفد سالانہ کنونشن مرکز اتحاد نابینا فیصل آباد میں شرکت کیلئے روانہ ہوا۔ ساڑھے گیارہ بجے تلاوت قرآن کریم سے اس کنونشن کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ نعت رسول مقبول کے بعد جناب مشیت الرحمٰن صاحب صدر اتحاد مجلس نابینا نے مہمان خصوصی مکرم شاہد سکہ صاحب صدر انجمن تاجران فیصل آباد کا تعارف کروایا۔ اس موقع پر مکرم میجر محمد رضا صاحب جنرل سیکرٹری بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گزشتہ سال 08-2007 کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کی گئی بعدہ الیکشن کمیٹی بنائی گئی اور مکرم حافظ محمود احمد صاحب مربی سلسلہ کو ممبر منتخب کیا گیا۔ انتخاب کے بعد مہمان خصوصی اور جنرل سیکرٹری صاحب نے خطابات کئے۔ پروگرام کے آخر پر مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ مجلس نابینا ربوہ کا وفد شام 7 بجے بخیر و عافیت ربوہ پہنچ گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو بہترین رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صد سالہ جوبلی تمغہ جات 2008ء

ایسے تمام طلباء و طالبات جنہوں نے امسال حکومت سے منظور شدہ کسی بھی پاکستانی بورڈ یا یونیورسٹی سے اول دوم سوم پوزیشنز حاصل کی ہے ان سے درخواست ہے کہ 15 ستمبر 2008ء سے قبل نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔ تا کہ ان کے لئے تمغہ جات کی تیاری کا کام شروع کیا جاسکے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون 0332-7079462, 0321-7707403

047-6212473

فیکس: 047-6212398

(نظارت تعلیم)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اتحاد اور کابینہ میں واپس آ جائیں نومنتخب

صدر آصف علی زرداری نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کو دوبارہ حکومتی اتحاد اور وفاقی کابینہ میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے تاہم میاں نواز شریف نے یہ دعوت قبول کرنے سے معذرت کر لی تاہم دونوں رہنماؤں کے ورکنگ ریلیشن شپ بہتر بنانے اور الزام تراشی سے اجتناب برتنے پر اتفاق کیا ہے۔ نواز شریف نے وزیراعظم ہاؤس میں نومنتخب صدر سے ملاقات کی اور انہیں صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

میرانشاہ میں حقانی کے گھر اور مدرسے پر امریکی میزائل حملے 20 افراد جاں بحق

شمالی وزیرستان کے صدر مقام میرانشاہ میں افغان کمانڈر جلال الدین حقانی کے گھر اور مدرسے پر امریکی جاسوس طیاروں کے گائیڈڈ میزائل حملے میں کم از کم 20 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں تمام افراد مقامی ہیں تاہم اے ایف پی کا کہنا ہے کہ ہلاک شدگان میں 3 عرب باشندے بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کو میرانشاہ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور دیگر قریبی ہسپتالوں میں پہنچا دیا گیا ہے۔

فضائیہ حکومت کی اجازت کے بغیر نیٹو کا جواب نہیں دے سکتی

پاک فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل تنویر محمود احمد نے کہا ہے کہ پاک فضائیہ نیٹو افواج کے خلاف کوئی بھی جوابی کارروائی حکومتی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتی۔ اس وقت حکومت ملکی حدود کی خلاف ورزی کے معاملہ کو سفارتی سطح پر حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ امید ہے معاملات جلد حل ہو جائیں گے۔

سوات میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں 10 عسکریت پسند ہلاک

سوات کی تحصیل کبل کے علاقے کوزہ بانڈئی میں شدت پسندوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی تازہ کارروائیوں میں کم و بیش 10 طالبان ہلاک ہو گئے تاہم لڑائی میں فورسز کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ سیکیورٹی فورسز نے طالبان کے ٹھکانوں کو بھاری توپ خانے سے نشانہ بنایا۔

پاکستان کیلئے 7 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کا امریکی اقتصادی پیکج تیار

امریکہ نے پاکستان کی فوری امداد کے لئے 7 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کا طویل المدتی اقتصادی پیکج تیار کیا ہے جس کا مقصد انتہا پسندوں کے خلاف حکومت پاکستان کو مضبوط بنانا اور پاکستان میں غذا اور توانائی سمیت دیگر بحرانوں کو قابو کرنے کے لئے تعاون فراہم کرنا ہے۔

ایل پی جی کی قیمت میں تین روپے فی کلو اضافہ

متعدد مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایل پی جی کی قیمت میں 30 سے 40 روپے فی گھریلو سلنڈر اضافہ کر دیا ہے جبکہ فی کلو قیمت اوسطاً 3 روپے بڑھ گئی ہے۔ اضافے کے بعد ایل پی جی کی فی کلو قیمت 72 روپے ہے۔ ایل پی جی کے چیئرمین نے اس اضافے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس یکطرفہ فیصلے پر اوگرا خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے۔ حکومت ایل پی جی کی قیمتوں کے تعین کے لئے میکانزم تشکیل دلوائے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ڈبوں میں بند خوراک کو استعمال کرنے کے طریق

عموماً لوگوں میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ خوراک کے ڈبوں اور ٹن پر جو ہدایات درج ہوتی ہیں۔ وہ مغربی نظریہ ہے۔ مگر جیسے جیسے ہمارے معاشرے میں ان اشیاء کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ تو ضروری ہے کہ ڈبوں پر درج ان ہدایات کی اہمیت کو جان لیا جائے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کھانے پینے کی اشیاء کی پیکنگ (Packing) پر درج ہدایات کو پڑھ کر آپ جان سکتے ہیں کہ اس میں کیا چیزیں شامل کی گئی ہیں اور ان میں سے کون سی اشیاء آپ کی صحت کے لئے مضر اور کون سی مفید ہیں۔

ڈبوں میں درج لیبل کے ذریعے آپ ایسی اشیاء منتخب کر سکتے ہیں۔ جن میں نمک، چکنائی اور کولیسٹرول کی مقدار کم ہو اور جن میں مناسب حرارے پائے جاتے ہوں۔ اس کے علاوہ یہ ہدایات خوراک میں موجود لحمیات، حیاتین اور نشاستہ وغیرہ کی مقدار کے بارے میں بھی آگاہ کرتی ہیں۔ اس لئے لیبل پر درج ہدایات ضرور پڑھیں۔ نمک کے لئے آپ ایسی خوراک کو ترجیح دیں۔ جس پر نمک کے بغیر درج ہو یا پھر کم نمک اور ہلکا نمک وغیرہ درج ہو۔ اس کے لئے آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ آپ دن بھر میں نمک کی کتنی مقدار استعمال کر سکتے ہیں تا کہ آپ موازنہ کر سکیں۔ یاد رہے کہ ایک فرد دن بھر میں چھ گرام نمک سے زیادہ استعمال نہیں کر سکتا۔ تاہم اگر وہ بلڈ پریشر کا مریض ہے۔ تو یہ مقدار بھی کم ہونی چاہئے۔ اسی طرح کھانے میں چکنائی کم سے کم استعمال کرنی چاہئے۔ جس کے لئے ایسی اشیاء کا انتخاب کریں۔ جن پر کم چکنائی، ہلکی چکنائی یا (Reduced Fat) وغیرہ درج ہو۔ یہ بھی ذہن نشین کر لیں کہ ایک فرد (ایک دن میں) کولیسٹرول کی مقدار 300 گرام سے زیادہ نہیں لے سکتا۔ اسی طرح دن بھر میں حاصل کئے جانے والے حراروں میں چکنائی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور دل کے مریضوں کے لئے یہ مقدار یقینی طور پر مزید کم ہونی چاہئے۔

ڈبوں پر درج تمام معلومات افراد اور عمر کے تناسب سے ہوتی ہیں۔ اسے Recommended Daily Allowance یعنی RDA کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایسے کھانے، جن میں کیلشیم موجود ہوتا ہے، 1000 ملی گرام RDA، ان بڑوں کے لئے ہوتا ہے۔ جن کی عمر 50 سال سے کم ہو اور 1200 ملی گرام، ان بڑوں کے لئے ہوتا ہے جن کی عمر پچاس سال سے زیادہ ہو۔

اس طرح حیاتین B-12 کی RDA 2.4 مائیکروگرام روزانہ ہے۔ اسی طرح Folate کی مقدار بڑوں کے لئے 400 مائیکروگرام، جبکہ حاملہ خواتین کے لئے 600 مائیکروگرام درج ہوتی ہے۔

یہ ہدایات پڑھ کر آپ بآسانی جان سکتے ہیں کہ فلاں چیز کی تیاری میں کون کون سی اشیاء شامل کی گئی ہیں۔ بعض افراد کو مختلف اشیاء سے الرجی بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا ان ہدایات کے ذریعے وہ خبردار ہو جاتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ کچھ افراد کو مخصوص بیماریوں مثلاً ذیابیطس وغیرہ کی وجہ سے بھی چند چیزوں سے پرہیز مقصود ہوتا ہے۔ سو ان کے لئے بھی لیبل کو پڑھنا بے حد ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اگر آپ بھی کھانے پینے کی ایسی اشیاء پر جو کہ ڈبوں اور پیکٹوں اور ٹن میں بند ہوتی ہیں، درج ہدایات پڑھ کر استعمال کریں تو کسی بھی مرض کے بڑھنے یا الرجی وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ ایسی اشیاء کا استعمال کرتے وقت مندرجہ بالا باتوں کا خاص خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار 10 ستمبر

انتہائے سحر	5:26
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	1:05
وقت افطار	7:23

اوقات رمضان المبارک
صبح 9 بجے تا 2 بجے دوپہر
بعد دوپہر 5 بجے تا 6:30 بجے شام
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینگی آٹو ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں
0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

FD-10

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations. The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
Cell#:0300-8001583,0302-8401583 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com